پریس ریلیز

بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے کیلئے جنرل ہسپتال میں 6 کاؤنٹر قائم، موبائل ٹیم تشکیل

نئی نسل کو معذوری سے بچانے کیلئے پولیو کا خاتمہ ناگزیر، ہر شہری ذمہ داری پوری کرے: پروفیسر الفرید ظفر

ایل جی ایچ میں 5 سال تک کی عمر کا آنے والا کوئی بچہ پولیو کے قطروں سے محروم نہ رہے: پرنسپل پی جی ایم آئی

اس فریضہ کو انسانی خدمت، عبادت سمجھ کر ادا کریں: پولیو سے بچاؤ ملک وقوم کے محفوظ مستقبل کا سوال ہے: گفتگو

لاہور 13 دسمبر: ...... پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ وامیر الدین میڈیکل کالج کے پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر نے کہا کہ نئی نسل کو معذوری سے بچانے اور صحت مند معاشرہ تشکیل دینے کیلئے پولیو جیسے خطرناک مرض کا خاتمہ ناگزیر ہے اور اس مقصد کے لئے حکومت اور محکمہ صحت کے علاوہ ہم سب کو بحیثیت قوم اجتماعی کوششیں کرنا ہوں گی اور عوام کو آگے بڑھ کر میڈیکل کمیونٹی کا ساتھ دینا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے لاہور جنرل ہسپتال میں بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے کے لئے قائم کردہ کاؤنٹرز کا معائنہ کرتے ہوئے کیا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ پولیو مہم کے لئے جنرل ہسپتال میں مختلف شعبوں میں 6 کاؤنٹرز قائم کردیے گئے ہیں جبکہ ایک موبائل ٹیم بھی تشکیل دے دی گئی ہے جو 13 سے 18 دسمبر تک مقررہ اوقات میں کام کرتے رہیں گے اور یہ ٹیم ہسپتال میں گھوم پھر کو وہاں موجود بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے گی۔ پرنسپل پروفیسر الفرید ظفر نے ان انتظامات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم سب اس قومی فرض کی تکمیل میں اپنا مثبت کردار ادا کریں کیونکہ ایک بچے کے معذور ہونے سے پورا خاندان متاثر ہوتا ہے اور اُس کی یہ معذوری آنے والی نسل کے لئے بھی خطرے اور پریشانی کا باعث ہوتی ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر ریاض حفیظ، ڈاکٹر لیلیٰ شفیق، ڈاکٹر عبدالعزیز، انور سلطانہ ودیگر سینئر ڈاکٹرز بھی موجود تھے۔

پرنسپل پی جی ایم آئی نے سٹاف کو ہدایت کی کہ اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ جنرل ہسپتال میں 5 سال تک کی عمر کا آنے والا کوئی بچہ پولیو کے حفاظتی قطرے پینے سے محروم نہ رہے تا کہ اس مہم کا زیادہ سے زیادہ فائدہ ہو سکے۔ انہوں نے ایمرجنسی، آؤٹ ڈور اور دیگر شعبوں میں قائم کاؤنٹرز کا جائزہ لیا اور عملے کو تاکید کی کہ وہ اس فریضہ کو انسانی خدمت اور عبادت سمجھ کر ادا کریں کیونکہ پولیو سے بچاؤ ملک وقوم کے محفوظ مستقبل کا سوال ہے۔ پروفیسر الفرید ظفر نے اس امر پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا کہ بعض علاقوں میں پولیو ورکرز کو مختلف پریشانیوں اور خطرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جبکہ بطور ذمہ دار شہری ہمیں پولیو ورکرز سے نہ صرف تعاون کرنا چاہیے بلکہ جس قدر ممکن ہو سکے اُن کے لئے آسانی پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

☆☆☆☆